اپوزیشن جماعتیں ایسا کوئی عمل نہ کریں جس سے جمہوریت کو نقصان پہنچے اور جمہوریت کا پہیہ رک جائے۔الطاف حسین

اپوزیشن جماعتیں اپنی باری کا انتظار کریں اور جب مقررہ وقت پر آئندہ الیکشن ہوں تو ان میں بھرپور حصہ لیں۔

جمہوری سفر کو جاری رکھنے کیلئے پیپلز پارٹی اور حلیف جماعتوں کے ساتھ ملکر بڑھ چڑھ کر کردار ادا کریں گے۔الطاف حسین

پیپلز پارٹی کی حکومت، جمہوریت کے فروغ اور قیام امن کیلئے ایم کیوایم کے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔رحمان ملک

الطاف بھائی نے جس طرح ہر کڑے اور مشکل وقت میں صدر آصف علی زرداری اور موجودہ حکومت کا ساتھ دیا ہے وہ قابل قدر ہے۔رحمان ملک

لندن۔۔۔27۔اکتوبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومتی پالیسیوں سے اختلاف کرنا اور احتجاج کرنا اپوزیشن جماعتوں کا جمہوری حق ہے لیکن اپوزیشن جماعتیں ایسا کوئی عمل نہ کریں جس سے جمہوریت کو نقصان پہنچے اور جمہوریت کا پہیہ رک جائے۔انہوں نے یہ بات آج لندن میں وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک سے ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ملاقات میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، طارق میر، آصف صدیقی، مصطفی عزیزآبادی اور قاسم علی رضا بھی شریک تھے۔اس موقع پر رحمان ملک نے جناب الطاف حسین کو صدر آصف علی زرداری کا خیرسگالی کے خصوصی پیغام پر مبنی خط بھی دیا اور ملک میں جمہوری نظام کی بقاء اور استحکام کے سلسلے میں بھرپور تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری کے خیرسگالی کے پیغام کا خیرمقدم کیا اور ان کے نیک جذبات کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ملک میں انصاف کے نظام کا قیام، قانون کی حکمرانی، اقرباء پروری کا خاتمہ، میرٹ پر فیصلے ایم کیوایم کی ترجیحات رہی ہیں، ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ ملک کی ترقی وخوشحالی کا راز جمہوریت میں پوشیدہ ہے، ہم پاکستان میں جمہوری سفر کو جاری رکھنے کیلئے پیپلز پارٹی اور اس کی حلیف جماعتوں کے ساتھ ملکر بڑھ چڑھ کر کردار ادا کریں گے اور اس مقصد کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔جناب الطاف حسین نے اپوزیشن جماعتوں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک اندرونی بیرونی خطرات میں گھرا ہوا ہے لہٰذا اپوزیشن جماعتیں حکومت کی پالیسیوں سے اختلاف ضرور کریں اور احتجاج کریں لیکن اپنے احتجاج کا ایسا انداز اختیار نہ کریں جس سے ملک میں جمہوری عمل کو نقصان پہنچے، کیونکہ احتجاج کے عمل سے حکومت کو نہیں بلکہ نہ صرف جمہوریت کو نقصان پہنچے گا بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا امیج بھی خراب ہوگا لہٰذا اپوزیشن جماعتیں اپنی باری کا انتظار کریں اور جب مقررہ وقت پر آئندہ الیکشن ہوں تو ان میں بھرپور حصہ لیں۔انہوں نے حکومت سے بھی کہا کہ وہ ایسا الیکشن کمیشن تشکیل دے جس پر ساری سیاسی جماعتوں کا زیادہ سے زیادہ اتفاق ہو اور الیکشن کو آزادانہ منصفانہ بنانے کیلئے ہر ممکنہ اقدامات کئے جائیں۔قومی اداروں کی حالت بہتر بنانے، بجلی کی لوڈشیڈنگ، گیس اور توانائی کے بحران، مہنگائی پر قابو پانے اور دیگر عوامی مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے اصولوں کی سیاست کی ہے، ہماری جدوجہد کھلی کتاب کی طرح سب کے سامنے ہے، الطاف حسین نے آج تک اپنے لئے اور اپنے خاندان کیلئے صدر مملکت، وزیراعظم اور حکومت سے نہ تو زمین کا کوئی ٹکڑا مانگا اور نہ ہی کسی قسم کے مفادات حاصل کئے بلکہ ہم نے ہمیشہ عوام کے حقوق کی بات کی۔انہوں نے پاکستان میں جمہوری نظام کے استحکام کیلئے صدر آصف زرداری کو ایک بار پھر اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔جناب الطاف حسین نے ملک میں دہشت گردی کے خاتمہ اور قیام امن کے سلسلے میں فعال کردار ادا کرنے پر وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ میں نے اتنا فعال وزیرداخلہ آج تک نہیں دیکھا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کے فروغ، جمہوری اداروں کے استحکام اور کراچی میں قیام امن کیلئے الطاف حسین بھائی کا کردار نہایت اہم ہے اور پیپلز پارٹی کی حکومت، ملک میں جمہوریت کے فروغ اور کراچی میں قیام امن کیلئے ایم کیوایم کے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔رحمان ملک نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کا اتحاد فطری ہے اور دونوں جماعتیں ملک وقوم کی خدمت پر یقین رکھتی ہیں۔بعض عناصر کی جانب سے ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے اتحاد میں دراڑیں ڈالنے کی کوششیں کی گئیں جنہیں صدر آصف علی زرداری اور جناب الطاف حسین کی سیاسی بصیرت نے ناکام بنادیا۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام باشعور ہیں، مسترد کردہ عناصر کو عوام کی پذیرائی ہرگز حاصل نہیں ہوگی اور انشاءاللہ جمہوری حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔رحمان ملک نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کررہا ہے، ملک انتہائی نازک دور سے گزررہا ہے اس وقت قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے تاکہ مسلح افواج کو حوصلہ ملے اور پاکستانی افواج، عوامی حکومت اور متحدہ قوم کے تعاون سے مالاکنڈ، سوات اور فاٹا جیسے مزید نمایاں کارنامے انجام دے سکے۔انہوں نے کہا کہ میں خاص طور پر لندن آکر الطاف بھائی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا کہ ایم کیوایم نے کراچی میں ٹارگیٹڈ آپریشن اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی پر حکومت سے بھرپور تعاون کیا۔الطاف بھائی نے مجھے ہمیشہ کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے خواہ ان کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت سے کیوں نہ ہو اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی میں کوئی سیاسی دباؤ قبول نہ کیا جائے تاکہ

کراچی میں امن قائم ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ ملکی اور بین الاقوامی سیاست پر الطاف حسین بھائی گہری نظر رکھتے ہیں اوران کے سیاسی تجزیئے حقیقت سے قریب تر ہوتے ہیں۔ انہوں نے جس طرح ہر کڑے اورمشکل وقت میں صدر آصف علی زرداری اور موجودہ حکومت کا ساتھ دیا ہے وہ قابل قدر ہے۔رحمان ملک نے کہا کہ ایم کیوایم اپنے فکروفلسفہ اور جناب الطاف حسین کے سیاسی وژن کے باعث آزادکشمیر، گلگت بلتستان،صوبہ خیبرپختونخوا،صوبہ پنجاب،صوبہ بلوچستان اورصوبہ سندھ میں پھیل چکی ہے۔ایم کیوایم کے رہنماء، منتخب نمائندے اورکارکنان سیلاب کی تباہ کاریوں،طوفانی بارشوں اوردیگرقدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی بلاامتیازوتفریق عملی خدمت کررہے ہیں۔یہ میرے لئے انتہائی خوشی کا باعث ہے کہ صوبہ پنجاب خصوصاًلاہورمیں ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی کے ڈاکٹرزاورپیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان سرکاری فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم کے طبی امدادی کیمپوں میں ڈینگی سے متاثرہ مریضوں کو علاج ومعالجہ کی سہولیات بھی فراہم کررہے ہیں۔ایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان نہ صرف اسپتالوں میں زیرعلاج مریضوں کی عیادت کررہے ہیں،انہیں پھل اورپھول پیش کررہے ہیں اورڈینگی وائرس کے بارے میں عوام میں شعوری بیداری بھی پیدا کررہے ہیں جوکہ قابل تحسین ہے۔ررحمان ملک نے جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی اوردرازی عمرکیلئے دعا بھی کی۔اس موقع پر پیپلزپارٹی کی مرحوم چیئرپرسن بیگم نصرت بھٹوکی روح کے ایصال ثواب کیلئے بھی فاتحہ خوانی کی گئی اور پاکستان میں جمہوریت کیلئے ان کی قربانیوں پرانہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔جناب الطاف حسین نے بیگم نصرت بھٹو کے ساتھ ساتھ ذوالفقارعلی بھٹوشہید،محترمہ بےنظیر بھٹوشہید،میرشاہنوازبھٹوشہید،میرمرتضیٰ بھٹوشہیداورایم کیوایم اورپیپلزپارٹی کے تمام شہیدرہنماؤں اورکارکنوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کرائی۔

اپینک کے نمائندہ وفد کا ساتویں ویج بورڈایوارڈپربھرپورساتھ دینے پرالطاف حسین سے اظہارتشکر

کراچی۔۔۔27اکتوبر2011ء

آل پاکستان نیوزپیپرایمپلائزکنفیڈریشن (APNEC) کراچی کے چیئرمین شکیل یامین کانگااورجنرل سیکریٹری سہیل احمد کی سربراہی میں نمائندہ وفد نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کنورخالد یونس اورمرکزی شعبہ اطلاعات کے انچارج واسع جلیل سے ملاقات کی۔اس موقع پر مرکزی شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج قمرمنصور،ارکان امین الحق،کاظم علی رضااورجنگ یونین کے نائب صدرمحمد عارف،جنرل سیکریٹری محمد عابد،جوائنٹ سیکریٹری وقارالعزیز،محمد الیاس شمسی،ملت یونین کے سیکریٹری مقصودعلی اوردیگرعہدیداران بھی موجودتھے۔اپینک کے نمائندہ وفد نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ویج بورڈایوارڈپربھرپورساتھ دینے اوراس اہم مسئلے کوقومی سطح پراجاگرکرنے پرتشکرکااظہارکرتے ہوئے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اوران کی جماعت ایم کیوایم کے کردار کوسراہا۔وفد نے بتایا کہ ویج بورڈایوارڈپرسپریم کورٹ کے واضح فیصلے کے باوجودبعض مالکان کی جانب سے اس پرعمل درآمدنہیں کیا جارہاہے،جس سے صحافیوں اوراخباری صنعت کے کارکنوں میں گہری تشویش اوربےچینی پائی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مالکان کاریومیں جانے کا کوئی جوازبنتانہیں ہے حالانکہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ دونوں فریقین کے دلائل کی روشنی میں کیا گیا ہے،ہمیں امید ہے کہ جس طرح ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین نے ویج بورڈایوارڈکے مسئلے پرصحافیوں اوراخباری صنعت کے کارکنوں کے لئے بھرپورآوازاٹھائی اورایم کیوایم کے پارلیمنٹرین نے صوبائی،قومی اورسینیٹ میں اس مسئلے پرہمارابھرپورطریقے سے ساتھ دیااس پرہم ایک بارپھرتمام صحافیوں اوراخباری صنعت کے کارکنوں کی جانب سے اظہارتشکرکرتے ہیں اورہماراہرطرح سے ساتھ دینے پرالطاف حسین بھائی کابھرپورشکریہ اداکرتے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے ارکان کنورخالدیونس اورواسع جلیل نے وفد کی گزارشات کوغورسے سنااورانہیں قائدتحریک الطاف حسین کی جانب سے مبارکبادپیش کرتے ہوئے کہا کہ ویج بورڈایواڈصحافت کے شعبہ سے وابستہ ہرفردکاقانونی حق ہے،ایم کیوایم شروع دن سے ہرفورم پراس اہم نوعیت کے مسئلے کواٹھاتی رہی ہے۔انہوں نے نمائندہ وفدکوایک بارپھرایم کیوایم کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی کہ اس مسئلے پرآئندہ بھی ہرسطح پرپھرپورآوازاٹھائی جائے گی۔بعدازاں وفد نے سپریم کورٹ کی جانب سے ساتویں ویج بورڈایوارڈکافیصلہ آنے کی خوشی میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کومٹھائی بھی کھلائی۔

ایم کیو ایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس کے قائد کے گھر پر تمام مذاہب کے تہوار منائے جاتے ہیں، کشور زہرہ

کراچی۔۔۔27اکتوبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی شعبہ خواتین کے زیر اہتمام ہندو برادری کے مذہبی تہوار ’’دیوالی‘‘ کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹ میں تقریب منعقد کی گئی جس میں شہر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ہندو برادری کی خواتین اور بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر شعبہ خواتین کی انچارج کشور زہرہ و اراکین بھی موجود تھیں۔تقریب میں شریک خواتین اور بچوں سے خطاب کرتے ہوئے شعبہ خواتین کی انچارج نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس کے قائد کے گھر پر تمام مذاہب کے تہوار منائے جاتے ہیں اور یہاں کسی کو بھی اجنبیت کا احساس نہیں ہوتا۔انہوں نے ہندو برادری سے اپیل کی کہ وہ دیوالی کے موقع پر اپنی عبادات گاہوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی، درازی عمر کیلئے بھی خصوصی دعائیں کریں۔انہوں نے کہا کہ ایسے ظالمانہ نظام میں قائد تحریک جناب الطاف حسین اقلیتوں کیلئے تحفظ کا احساس اور سائبان ہیں۔دریں اثناء ہندو برادری کے مذہبی تہوار ’’دیوالی‘‘ کے موقع پر خورشید بیگم سیکریٹ میں ایک دوسرے کو مٹھائیاں بھی کھلائی گئیں۔اس موقع پر شعبہ خواتین کی انچارج نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ’دیوالی کی مبارکباد پیش کی اور جناب الطاف حسین کی جانب سے خواتین اور بچوں میں نقد رقم بھی تقسیم کی گئی۔

الطاف حسین اور ایم کیو ایم کا فلسفہ ملک بھر کے عوام کی آواز بن چکا ہے، رابطہ کمیٹی

ڈاکٹر صغیر احمد، توصیف خانزادہ اور شاہد لطیف کا لائنز ایریا، سوسائٹی اور پی آئی بی کالونی میں ورکرز اجلاسوں سے خطاب

کراچی۔۔۔27اکتوبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد، توصیف خانزادہ اور شاہد لطیف نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کو بدنام کرنے اور اسے صفحہ ہستی سے مٹانے کیلئے مخالف قوتیں سازشیں کرتی چلی آرہی ہیں لیکن حق وسچ کو طاقت کے زور پر مٹایا نہیں جاسکتا یہی وجہ ہے کہ ایم کیو ایم کا فلسفہ عوام کے دلوں کی آواز بن کر ملک کے کونے کونے میں پھیل چکا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لائنز ایریا، سوسائٹی اور پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹرز کے تحت جنرل ورکرز اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔جنرل ورکرز اجلاسوں سے منتخب حق پرست عوامی نمائندوں، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر متعلقہ سیکٹرز اور یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ایم کیو ایم کو صفحہ ہستی سے مٹانے اور عوام کو ایم کیو ایم کے خلاف گمراہ کرنے کیلئے سازشی عناصر اور مخالف قوتوں کی جانب سے ایک بار پھر سازشوں کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا فلسفہ ملک بھر کے عوام کی آواز بن چکا ہے جسے طاقت کے ذریعے یا بدگمانی پیدا کر کے مٹایا نہیں جاسکتا۔ماضی میں بھی ایم کیو ایم کو ختم کرنے کیلئے مختلف پروپیگنڈے اور ہتھکنڈے استعمال کیے گئے اور اس کیخلاف ریاستی آپریشن کیا گیا لیکن حق وسچ کو طاقت کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا اور ملک کے چپے چپے میں الطاف حسین کا فلسفہ پھیل چکا ہے اور ان کے چاہنے والوں میں اضافہ ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کارکنان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایم کیو ایم کے خلاف کی جانے والی سازشوں کا نہ صرف ڈٹ کر مقابلہ کریں بلکہ اپنے اخلاق عمل وکردار سے ان کونا کام بنادیں اور ثابت کردیں کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کے سچے ساتھی ہیں۔انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ تنظیمی لٹریچر کا بغور مطالعہ جاری رکھیں اور عوام سے زیادہ سے زیادہ رابطوں میں رہیں۔

☆☆☆☆☆